نقد و نظر

نام کتاب : مہران نقش
نام مصنف : ڈاکٹر وفا راشدی
ناشر : مکتبہ اشاعت اردو، الیف/۲۷ - ٹی اینڈ ٹی کالونی۔ ملیر ہالٹ، کراچی ۲۷ -
صفحات : ۲۳۲
قیمت : ۵۰ روپے
کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ - جلد سرورق دیدہ زیب -

ڈاکٹر وفا راشدی پاکستان کے تحقیقی اور تصنیفی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ بنگال میں اردو، حیاتِ وحشت، پیام نو، سنہرا دیس، خالد ایک نیا آہنگ اور آہنگِ ظفر وغیرہ ان کی مشہور تصانیف ہیں جو اہلِ علم کے مطالعے میں آچکی ہیں - ان تصانیف میں "مہران نقش" ایک نیا اضافہ ہے جو نئی شان کا حامل ہے۔ اس کتاب میں خطۂ سندھ کی پوری ادبی تاریخ بیان کر دی گئی ہے - جو زبان یہاں آئی، جس طریقے سے آئی اور جس زمانے میں آئی اور پھر اس نے جس طرح ارتقا کی منزلیں طے کیں، جن اہلِ علم نے اس کے نشو و نما میں جس شکل میں حصّہ لیا، اس کی مناسب تفصیلات درج کتاب ہیں - یہ کتاب اس موضوع کی دلچسپ تاریخ ہے -

ڈاکٹر وفا راشدی کی "مہران نقش" چار نقوش پر محیط ہے -

نقشِ اوّل کا عنوان سندھی ادب ہے - اس میں سندھی ادب کا تاریخی جائزہ لیا گیا ہے۔ آغازِ اسلام سے لے کر برطانوی حکومت کے اختتام تک سندھی ادب کی پوری

تاریخ اس میں آگئی ہے۔

نقشِ دوم، اردو ادب کے بیان میں ہے۔ مختلف ادوار میں ارضِ سندھ نے اردو کی جو پذیرائی کی اور جس نہج سے منزل بمنزل اس کو آگے بڑھایا، اس کی تمام کیفیت کتاب کے نقشِ دوم میں بیان کردی گئی ہے۔

نقشِ سوم سندھ میں فارسی ادب کے جائزے پر محتوی ہے۔ جس شاعر اور ادیب نے جس رنگ میں فارسی ادب میں دلچسپی لی اور اس کے فروغ و اشاعت کے لیے جو خدمات کیں، اس کا ہر گوشہ اس نقش میں شامل ہے۔ سندھ میں فارسی زبان کب آئی اور کس طرح پھیلی، اس کے سب پہلو کتاب کے نقشِ سوم میں واضح کردیے گئے ہیں۔

نقشِ چہارم سندھ کی چند برگزیدہ علمی شخصیتوں کے ضروری کوائف اور ان کی خدماتِ گوناگوں پر مشتمل ہے۔

مہران نقش کے مطالعے سے قاری کے ذہن کی بہت سی گرہیں کھلتی ہیں اور بہت سے پوشیدہ گوشوں سے آشنا ہونے کا موقع ملتا ہے۔ پتا چلتا ہے کہ مختلف زبانوں کو قبول کرنے اور ان کے لیے ترقی و تقدم کی علمی و فکری کاوشوں کو بروئے کار لانے کے سلسلے میں سندھ کے اہلِ علم ہمیشہ سے فراخ حوصلہ واقع ہوئے ہیں۔ اُنھوں نے تمام زبانوں کا خیر مقدم کیا اور نہایت وسعتِ قلب سے سب کی ترقّی کے لیے کوشاں ہوئے۔ "مہران نقش" کا مطالعہ قارئین کے لیے استفادے کا موجب ہوگا۔